السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد سہ منزلہ ہے۔ حسب موسم کبھی سب سے اوپر کی منزل میں نماز باجماعت ادا کی جاتی ہے۔ اور کبھی بیچ والی منزل میں، کبھی نیچے کی منزل میں، ایک صاحب فرماتے ہیں، کہ صرف پہلی منزل میں جماعت وجمعہ ہونا چاہیے، اسی میں افضلیت ہے، دوسری اور تیسری منزل میں جماعت نہیں ہو سکتی لہٰذا آپ سے دریافت ہے کہ کیا شرعاً پہلی منزل کی کوئی خاص فضیلت وامتیاز ہے کہ اسی میں نماز پڑھی جائے یا تینوں منزلوں میں نماز یکساں ہو گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کی تینوں منزلیں مساوی ہیں، ہر ایک منزل میں نماز جمعہ وجماعت یکساں ادا ہو گی ایک منزل کو دوسری پر کوئی فوقیت وفضیلت نہیں ہے۔ صحیح بخاری شریف میں ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے مسجد کی چھت پر امام کے ساتھ نماز فرض ادا کی تھی۔ (مولانا) محمد یونس دہلوی، اہل حدیث گزٹ دہلی جلد نمبر ۸ ش نمبر ۲۱)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02